رہنمائے دکن 17 JAN 2025

تحقیق واختراع میں آرٹیفیشیل انٹیلی جنس کے حل طلب مسائل پر توجہ ضروری

اردو یونیورسٹی میں ڈاٹا سائنس ونیٹ ورکنگ کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز

حیدرآباد، 16 جنوری (پریس نوٹ) تعلیمی تحقیق اور اختراع خاص کر مصنوعی ذہانت کے استعمال کے دوران غیر حل شدہ مسائل کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی پروفیسر کمار مولوگرم، نے کیا۔ وہ آج شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کررہے تھے۔ یہ دوروزہ کانفرنس کمپیوٹیشنل طریقے، ڈاٹا سائنس اور نیٹ ورکنگ (آئی سی سی ایم ڈی این – 2025) کے موضوع منعقد ہو رہی ہے۔ افتتاحی اجلاس میں وائس چانسلر، جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد مہمانِ خصوصی تھے۔انہوں نے زور دیا کہ سائنسی تحقیق کے جذبہ کو فروغ دینے کے لیے روایتی سوچ وفکر سے بالاتر ہوکر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو مبارکباد دی کہ وہ ایک ہندوستانی زبان میں تعلیم اور تحقیق کا گراں قدر کام انجام دے رہی ہے۔انہوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشیل انٹیلی جنس کے میدان میں مانو کے ساتھ ہر ممکنہ اشتراک کا یقین دلایا۔ پروفیسر کمار مولوگرم نے کہا کہ ڈیٹا ٹیکنالوجی کے ارتقاء نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے اور زندگی کے ہر شعبہ پر اس کے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس تقریب کی صدارت پروفیسر پی فضل رحمان، وائس چانسلر انچارج نے کی۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے تکنیکی منظرنامے کے ارتقا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بی ٹیک کے اساتذہ کے بین الاقوامی تعلیم و تحقیق کے تجربے کو یونیورسٹی کے لیے کارآمد اثاثہ قرار دیا۔ ان کے مطابق اس طرح کی غیر معمولی صلاحیتوں کے ساتھ ڈپارٹمنٹ کے لیے یونیورسٹی کا فلیگ شپ پروگرام بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ شروع کرنا آسان ہوگا۔ بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی خصوصی دلچسپی کے سبب اگلے تعلیمی سال سے ڈپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن کی جانب سے شروع کیا جارہا ہے۔ ہمہ موضوعاتی طریقہ کے ساتھ شروع کیا جانے والے یہ پروگرام اردو طلبہ کے لیے ایک زبردست تحفہ ثابت ہوگا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول آف ٹیکنالوجی اور ICCMDN-2025ء کے جنرل چیئر، نے کانفرنس کے متعلق معلومات فراہم کیں اور ممتاز ماہرین تعلیم، محققین، صنعت کے ماہرین، طلبہ کی ایک عالمی برادری کو اکٹھا کیا اور مستقبل کی تشکیل میں تحقیق، اختراع کے کردار اور اس شعبہ میں ہورہی جدید ترین پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی و چیئر کانفرنس ICCMDN-2025ء نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ یہ کانفرنس علم کی ترقی میں تعاون اور تیز رفتار ترقی کا ثبوت ہے۔ اس طرح کی کانفرنس کا انعقاد موجودہ دور میں پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔ ڈاکٹر جمیل احمد، کنوینر کانفرنس نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے پروفیسر عبدالقیوم انصاری، یونیورسٹی آف ڈنڈی، برطانیہ سے پروفیسر غلام نبی، میک کیسن کارپوریشن، USA سے ڈاکٹر بسواجیت برہما اور عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد سے ڈاکٹر ایم اے حمید ICCMDN-2025 میں شرکت کر رہے ہیں۔ افتتاحی تقریب میں تقریباً 200 طلبہ و اسکالرس نے شرکت کی۔ پروگرام کی کارروائی محترمہ افرا فاطمہ اور محترمہ گیتا پٹون نے چلائی، جبکہ پروفیسر سید امتیاز حسن، نے شکریہ ادا کیا۔

اعتماد 8
جمعہ 17 جنوری 2025ء
16 رجب المرجب 1446ھ

تحقیق واختراع میں آرٹیفیشیل انٹیلی جنس کے حل طلب مسائل پر توجہ ضروری

اردو یونیورسٹی میں ڈاٹا سائنس ونیٹ ورکنگ کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز

حیدرآباد،16 جنوری (پریس نوٹ) تعلیمی تحقیق اور اختراع خاص کر مصنوعی ذہانت کے استعمال کے دوران غیر حل شدہ مسائل کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی پروفیسر کمار مولوگرم، نے کیا۔ وہ آج شعبۂ کمپیوٹر سائنس وآئی ٹی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کررہے تھے۔ یہ دو روزہ کانفرنس کمپیوٹیشنل طریقے، ڈاٹا سائنس اور نیٹ ورکنگ (آئی سی سی ایم ڈی این–2025) کے موضوع منعقد ہو رہی ہے۔ افتتاحی اجلاس میں وائس چانسلر، جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد مہمانِ خصوصی تھے۔انہوں نے زور دیا کہ سائنسی تحقیق کے جذبہ کو فروغ دینے کے لیے روایتی سوچ وفکر سے بالاتر ہوکر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو مبارکباد دی کہ وہ ایک ہندوستانی زبان میں تعلیم اور تحقیق کا گراں قدر کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشیل انٹیلی جنس کے میدان میں مانو کے ساتھ ہر ممکنہ اشتراک کا یقین دلایا۔ پروفیسر کمار مولوگرم نے کہا کہ ڈیٹا ٹیکنالوجی کے ارتقاء نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے اور زندگی کے ہر شعبہ پر اس کے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس تقریب کی صدارت پروفیسر پی فضل رحمان، وائس چانسلر انچارج نے کی۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے تکنیکی منظر نامے کے ارتقا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بی ٹیک کے اساتذہ کے بین الاقوامی تعلیم وتحقیق کے تجربے کو یونیورسٹی کے لیے کارآمد اثاثہ قرار دیا۔ان کے مطابق اس طرح کی غیر معمولی صلاحیتوں کے ساتھ ڈپارٹمنٹ کے لیے یونیورسٹی کا فلیگ شپ پروگرام بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ شروع کرنا آسان ہوگا۔ بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی خصوصی دلچسپی کے سبب اگلے تعلیمی سال سے ڈپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن کی جانب سے شروع کیا جارہا ہے۔ ہمہ موضوعاتی طریقہ کے ساتھ شروع کیا جانے والے یہ پروگرام اردو طلبہ کے لیے ایک زبردست تحفہ ثابت ہوگا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول آف ٹیکنالوجی اور ICCMDN–2025 کے جنرل چیئر، نے کانفرنس کے متعلق معلومات فراہم کیں اور ممتاز ماہرین تعلیم، محققین، صنعت کے ماہرین، طلبہ کی ایک عالمی برادری کو اکٹھا کیا اور مستقبل کی تشکیل میں تحقیق، اختراع کے کردار اور اس شعبہ میں ہورہی جدید ترین پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر شعبۂ کمپیوٹر سائنس وآئی ٹی وچیئر کانفرنس ICCMDN-2025 نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ یہ کانفرنس علم کی ترقی میں تعاون اور تیز رفتار ترقی کا ثبوت ہے۔ اس طرح کی کانفرنس کا انعقاد موجودہ دور میں پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔ ڈاکٹر جمیل احمد، کنوینر کانفرنس نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور کانفرنس کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے پروفیسر عبدالقیوم انصاری، یونیورسٹی آف ڈنڈی، برطانیہ سے پروفیسر غلام نبی، میک کیسن کارپوریشن، USA سے ڈاکٹر بسواجیت برہما اور عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد سے ڈاکٹر ایم اے حمید ICCMDN-2025 میں شرکت کررہے ہیں۔ افتتاحی تقریب میں تقریباً 200 طلبہ واسکالرس نے شرکت کی۔ پروگرام کی کارروائی محترمہ افرا فاطمہ اور محترمہ گیتا پٹون نے چلائی، جبکہ پروفیسر سید امتیاز حسن، نے شکریہ ادا کیا۔

---

17 JAN 2025
Sakshi

శాస్త్రీయ దృక్పథాన్ని పెంపొందించుకోవాలి

ఉస్మానియా వర్సిటీ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ కుమార్ మొలుగారం

బ్రోచర్‌ను ఆవిష్కరిస్తున్న ఓయూ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ కుమార్ మొలుగారం

రాయదుర్గం: ప్రతి ఒక్కరూ శాస్త్రీయ దృక్పథాన్ని పెంపొందించుకోవాలని ఉస్మానియా యూనివర్సిటీ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ కుమార్ మొలుగారం సూచించారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని కంప్యూటర్ సైన్స్, ఇన్ఫర్మేషన్ టెక్నాలజీ విభాగం ఆధ్వర్యంలో రెండురోజుల అంతర్జాతీయ సదస్సును గురువారం ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ ప్రస్తుత డిజిటల్ పరివర్తన విశేషమైన పరిణామం గురించి, అక్షరాస్యత అడ్డంకులను అధిగమించి సమాజంలోని అన్ని వర్గాలలో దాని పురోగతిని సాధించేలా ముందుకు సాగాలన్నారు. పరిశోధన, ఆవిష్కరణలు, సాంకేతికతతో ముఖ్యంగా కృత్రిమ మేధస్సుతో వ్యవహరించేటప్పుడు అపరిష్కృత సమస్యలపై దృష్టిపెట్టాలని విద్యావేత్తలు, విద్యార్థులకు ఆయన సూచించారు. శాస్త్రీయ దృక్పథాన్ని పెంపొందించుకోవడమే కాకుండా ఆలోచించడం ప్రారంభించాలని కోరారు. 'మనూ'లో వివిధ రంగాలలో చేపట్టే కార్యక్రమాలకు ఉస్మానియా విశ్వవిద్యాలయం సహకరిస్తుందని ఆయన స్పష్టం చేశారు. 'మనూ' ఇన్‌చార్జి వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ పి. ఫజల్ రహమాన్ మాట్లాడుతూ విద్య, పరిశ్రమల మధ్య సహకారాన్ని ప్రోత్సహించడంలో సాంకేతిక ప్రాముఖ్యతను అందరూ గుర్తించాలన్నారు.

వచ్చే విద్యాసంవత్సరం నుంచి సివిల్ ఇంజినీరింగ్‌లో బీటెక్ కోర్సు ప్రారంభం

– 'మనూ' రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్

వచ్చే విద్యా సంవత్సరం నుంచి 'మనూ'లో సివిల్ ఇంజినీరింగ్‌లో బీటెక్ ప్రారంభించబోతున్నట్లు రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్ ప్రకటించారు. ఇది మల్టీ డిసిప్లినరీ విధానంతో కూడిన కోర్సును స్కూల్ ఆఫ్ టెక్నాలజీ కింద నిర్వహించబడుతుందన్నారు. ఇంజినీరింగ్‌లో డాటా సైన్స్, కంప్యూటర్ సైన్స్, సమాచార విభాగంలో అంతర్జాతీయ స్థాయి అధ్యాపకులు అందుబాటులో ఉన్నారన్నారు. ఈ సందర్భంగా 'మనూ' ప్రొఫెసర్లు అబ్దుల్ వాహిద్, ప్రదీప్‌కుమార్, జమీల్ అహ్మద్, అబ్దుల్ ఖయ్యూమ్ అన్సారి, గులామ్‌నబీ, బిస్వజిత్ బ్రహ్మాచ ఎం.ఎ.హమీద్, సయ్యద్ ఇంతియాజ్ హసన్ ప్రసంగించారు.

روزنامہ الحیات
17-01-2025

اردو یونیورسٹی میں ڈاٹا سائنس ونیٹ ورکنگ کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 16 جنوری (پریس نوٹ) تعلیمی تحقیق اور اختراع خاص کر مصنوعی ذہانت کے استعمال کے دوران غیر حل شدہ مسائل کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی پروفیسر کمار مولوگرم، نے کیا۔ وہ آج شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ دو روزہ کانفرنس کمپیوٹیشنل طریقے، ڈاٹا سائنس اور نیٹ ورکنگ (آئی سی سی ایم ڈی این 2025) کے موضوع منعقد ہو رہی ہے۔ افتتاحی اجلاس میں وائس چانسلر، جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد مہمانِ خصوصی تھے۔ انہوں نے زور دیا کہ سائنسی تحقیق کے جذبہ کو فروغ دینے کے لیے روایتی سوچ و فکر سے بالاتر ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو مبارکباد دی کہ وہ ایک ہندوستانی زبان میں تعلیم اور تحقیق کا گراں قدر کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشیل انٹیلی جنس کے میدان میں مانو کے ساتھ ہر ممکنہ اشتراک کا یقین دلایا۔ پروفیسر کمار مولوگرم نے کہا کہ ڈیٹا ٹیکنالوجی کے ارتقاء نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے اور زندگی کے ہر شعبہ پر اس کے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس تقریب کی صدارت پروفیسر پی فضل رحمان، وائس چانسلر انچارج نے کی۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے تکنیکی منظر نامے کے ارتقا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بی ٹیک کے اساتذہ کے بین الاقوامی تعلیم و تحقیق کے تجربے کو یونیورسٹی کے لیے کارآمد اثاثہ قرار دیا۔ ان کے مطابق اس طرح کی غیر معمولی صلاحیتوں کے ساتھ ڈپارٹمنٹ کے لیے یونیورسٹی کا فلیگشپ پروگرام بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ شروع کرنا آسان ہوگا۔

بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی خصوصی دلچسپی کے سبب اگلے تعلیمی سال سے ڈپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن کی جانب سے شروع کیا جا رہا ہے۔ ہمہ موضوعاتی طریقہ کے ساتھ شروع کیا جانے والے یہ پروگرام اردو طلبہ کے لیے ایک زبردست تحفہ ثابت ہوگا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول آف ٹیکنالوجی اور ICCMDN -2025 کے جنرل چیئر، نے کانفرنس کے متعلق معلومات فراہم کیں اور ممتاز ماہرین تعلیم، محققین، صنعت کے ماہرین، طلبہ کی ایک عالمی برادری کو اکٹھا کیا اور مستقبل کی تشکیل میں تحقیق، اختراع کے کردار اور اس شعبہ میں ہو رہی جدید ترین پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی و چیئر کانفرنس ICCMDN-2025 نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ یہ کانفرنس علم کی ترقی میں تعاون اور تیز رفتار ترقی کا ثبوت ہے۔ اس طرح کی کانفرنس کا انعقاد موجودہ دور میں پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔

Sada-E-Hussaini
(www.sadaehussaini.com) URDU DAILY (Voice Of Oppressed)

تحقیق واختراع میں آرٹیفیشیل انٹیلجنس کے حل طلب مسائل پر توجہ ضروری

اردو یونیورسٹی میں ڈاٹا سائنس ونیٹ ورکنگ کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز

حیدرآباد، 16 جنوری (پریس نوٹ) تعلیمی تحقیق اور اختراع خاص کر مصنوعی ذہانت کے استعمال کے دوران غیر حل شدہ مسائل کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی پروفیسر کمار مولوگرم، نے کیا۔ وہ آج شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ دو روزہ کانفرنس کمپیوٹیشنل طریقے، ڈاٹا سائنس اور نیٹ ورکنگ (آئی سی سی ایم ڈی این–2025) کے موضوع منعقد ہو رہی ہے۔ افتتاحی اجلاس میں وائس چانسلر، جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد مہمانِ خصوصی تھے۔ انہوں نے زور دیا کہ سائنسی تحقیق کے جذبہ کو فروغ دینے کے لیے روایتی سوچ و فکر سے بالاتر ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو مبارکباد دی کہ وہ ایک ہندوستانی زبان میں تعلیم اور تحقیق کا گراں قدر کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشیل انٹیلی جنس کے میدان میں مانو کے ساتھ ہر ممکنہ اشتراک کا یقین دلایا۔ پروفیسر کمار مولوگرم نے کہا کہ ڈیٹا ٹیکنالوجی کے ارتقاء نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے اور زندگی کے ہر شعبہ پر اس کے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس تقریب کی صدارت پروفیسر پی فضل رحمان، وائس چانسلر انچارج نے کی۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے تکنیکی منظر نامے کے ارتقا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بی ٹیک کے اساتذہ کے بین الاقوامی تعلیم و تحقیق کے تجربے کو یونیورسٹی کے لیے کارآمد اثاثہ قرار دیا۔ ان کے مطابق اس طرح کی غیر معمولی صلاحیتوں کے ساتھ ڈپارٹمنٹ کے لیے یونیورسٹی کا فلیگشپ پروگرام بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ شروع کرنا آسان ہوگا۔ بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی خصوصی دلچسپی کے سبب اگلے تعلیمی سال سے ڈپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن کی جانب سے شروع کیا جا رہا ہے۔ ہمہ موضوعاتی طریقہ کے ساتھ شروع کیا جانے والے یہ پروگرام اردو طلبہ کے لیے ایک زبردست تحفہ ثابت ہوگا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول آف ٹیکنالوجی اور 2025-ICCMDN کے جنرل چیئر، نے کانفرنس کے متعلق معلومات فراہم کیں اور ممتاز ماہرین تعلیم، محققین، صنعت کے ماہرین، طلبہ کی ایک عالمی برادری کو اکٹھا کیا اور مستقبل کی تشکیل میں تحقیق، اختراع کے کردار اور اس شعبہ میں ہو رہی جدید ترین پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی و چیئر کانفرنس ICCMDN-2025 نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ یہ کانفرنس علم کی ترقی میں تعاون اور تیز رفتار ترقی کا ثبوت ہے۔ اس طرح کی کانفرنس کا انعقاد موجودہ دور میں پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔ ڈاکٹر جمیل احمد، کنوینر کانفرنس نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور کانفرنس کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔

STANDARD POST, 17-01-2025

Develop scientific temper and start thinking out of box : Prof. Kumar Molugaram

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Jan 16 : "The evolution of digital transformation has progressed by leaps and bounds, permeating every section of society and reshaping the way we live, works, and connect." said Prof. Kumar Molugaram, Vice Chancellor, Osmania University Hyderabad today at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The Department of Computer Science and Information Technology, MANUU is organizing a two-day International Conference on Computational Methods, Data Science & Networking (ICCMDN-2025).

Prof. Kumar Molugaram was the Chief Guest and Prof. P. Fazal Rahaman, I/c Vice-Chancellor, MANUU presided over the inaugural session.

Prof. Kumar Molugaram delivered an insightful address on the remarkable evolution of digital transformation, highlighting its advancements across all sections of society, transcending barriers of literacy. He stressed on academician to focus on unsolved problems while dealing with research, innovation and technology especially with Artificial Intelligence. Prof. Molugaram asked the conference participants to develop scientific temper and to start thinking out of the box. While congratulating MANUU he said that the work and achievements of the department of CSIT is commendable and Osmania University will feel happy to collaborate in such endeavours.

Prof. P.F. Rahman, highlighted the importance of evolving technological landscapes in promoting collaboration between academia and industry.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, MANUU in his address informed that from next academic year MANUU is going to start B.Tech in civil engineering which is a visionary initiative by our Vice-Chancellor, Prof. Syed Ainul Hasan. This will be a flagship programme with multidisciplinary approach and will be run under the School of Technology. He congratulated the department for their continuous effort and dedication in executing the knowledge transfer based skilled technical programmes on emerging technologies and stressed on outcomes of the conference that will not only contribute to the academic community but will also have a lasting impact on the broader field of data science in engineering. CS&IT department is having faculty of International caliber who have rich experience in dealing with international and national project, he added.

Prof. Abdul Wahid, Dean, School of Technology and General Chair of ICCMDN-2025, briefed about the conference that brought together a global community of eminent academicians, researchers, industry experts and students.

Prof. Pradeep Kumar, Head of Department CS & IT and Chair of the conference ICCMDN 2025 welcomed the participants.

Dr. Jameel Ahamed, Conference Convener provided an overview of the conference highlighting its objectives and key focus areas.

Prof. Abdul Quaiyum Ansari, Jamia Millia Islamia (JMI), New Delhi. Prof. Ghulam Nabi, University of Dundee, United Kingdom, Dr Biswajit Brahma, McKesson Corporation, USA and Dr. M.A. Hameed, Osmania University Hyderabad are the keynote speakers.

Around 200 participants attended the inaugural session. Ms. Afrah Fathima and Ms. Geeta Pattun anchored the programme. Prof. Syed Imtiyaz Hassan, Department of Computer Science & IT proposed the Vote of Thanks.

17-01-2025 سیاسی تقدیر

تحقیق واختراع میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے حل طلب مسائل پر توجہ ضروری

اردو یونیورسٹی میں ڈاٹا سائنس و نیٹ ورکنگ کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز

حیدرآباد، 16 جنوری (پریس نوٹ) تعلیمی تحقیق اور اختراع خاص کر مصنوعی ذہانت کے استعمال کے دوران غیر حل شدہ مسائل کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی پروفیسر کمار مولوگرم، نے کیا۔ وہ آج شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ دو روزہ کانفرنس کمپیوٹیشنل طریقے، ڈاٹا سائنس اور نیٹ ورکنگ (آئی سی سی ایم ڈی این 2025) کے موضوع منعقد ہو رہی ہے۔ افتتاحی اجلاس میں وائس چانسلر، جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے زور دیا کہ سائنسی تحقیق کے جذبہ کو فروغ دینے کے لیے روایتی سوچ و فکر سے بالاتر ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو مبارکباد دی کہ وہ ایک ہندوستانی زبان میں تعلیم اور تحقیق کا گراں قدر کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے میدان میں مانو کے ساتھ ہر ممکنہ اشتراک کا یقین دلایا۔ پروفیسر کمار مولوگرم نے کہا کہ ڈیٹا ٹیکنالوجی کے ارتقاء نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے اور زندگی کے ہر شعبہ پر اس کے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس تقریب کی صدارت پروفیسر پی فضل رحمان، وائس چانسلر انچارج نے کی۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے تکنیکی منظرنامے کے ارتقائی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بی ٹیک کے اساتذہ کے بین الاقوامی تعلیم و تحقیق کے تجربے کو یونیورسٹی کے لیے کارآمد اثاثہ قرار دیا۔ ان کے مطابق اس طرح کی غیر معمولی صلاحیتوں کے ساتھ ڈپارٹمنٹ کے لیے یونیورسٹی کا فلیگشپ پروگرام بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ شروع کرنا آسان ہوگا۔ بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی خصوصی دلچسپی کے سبب اگلے تعلیمی سال سے ڈپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن کی جانب سے شروع کیا جارہا ہے۔ ہمہ موضوعاتی طریقۂ کے ساتھ شروع کیا جانے والے یہ پروگرام اردو طلبہ کے لیے ایک زبردست تحفہ ثابت ہوگا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول آف ٹیکنالوجی اور ICCMDN-2025 کے جنرل چیئر، نے کانفرنس کے متعلق معلومات فراہم کیں اور ممتاز ماہرین تعلیم، محققین، صنعت کے ماہرین، طلبہ کی ایک عالمی برادری کو اکٹھا کیا اور مستقبل کی تشکیل میں تحقیق، اختراع کے کردار اور اس شعبہ میں ہو رہی جدید ترین پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی و چیئر کانفرنس ICCMDN-2025 نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ یہ کانفرنس علم کی ترقی میں تعاون اور تیز رفتار ترقی کا ثبوت ہے۔ اس طرح کی کانفرنس کا انعقاد موجودہ دور میں پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔ ڈاکٹر جمیل احمد، کنوینر کانفرنس نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے پروفیسر عبدالقیوم انصاری، یونیورسٹی آف ڈنڈی، برطانیہ سے پروفیسر غلام نبی، میک کیسن کارپوریشن، USA سے ڈاکٹر بسواجیت برہما اور عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد سے ڈاکٹر ایم اے حمید ICCMDN-2025 میں شرکت کر رہے ہیں۔ افتتاحی تقریب میں تقریباً 200 طلبہ و اسکالرس نے شرکت کی۔ پروگرام کی کارروائی محترمہ افرا فاطمہ اور محترمہ گیتا پٹون نے چلائی، جبکہ پروفیسر سید امتیاز حسن، نے شکریہ ادا کیا۔

Urdu Action, 17-01-2005

تحقیق واختراع میں آرٹیفیشیل انٹیلی جنس کے حل طلب مسائل پر توجہ ضروری

اردو یونیورسٹی میں ڈاٹا سائنس ونیٹ ورکنگ کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز

حیدرآباد، 16 جنوری (پریس نوٹ) تعلیمی تحقیق اور اختراع خاص کر مصنوعی ذہانت کے استعمال کے دوران غیر حل شدہ مسائل کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی پروفیسر کمار مولوگرم، نے کیا۔ وہ آج شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ دو روزہ کانفرنس کمپیوٹیشنل طریقے، ڈاٹا سائنس اور نیٹ ورکنگ (آئی سی سی ایم ڈی این – 2025) کے موضوع منعقد ہو رہی ہے۔ افتتاحی اجلاس میں وائس چانسلر، جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد مہمانِ خصوصی تھے۔ انہوں نے زور دیا کہ سائنسی تحقیق کے جذبہ کو فروغ دینے کے لیے روایتی سوچ وفکر سے بالاتر ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو مبارکباد دی کہ وہ ایک ہندوستانی زبان میں تعلیم اور تحقیق کا گراں قدر کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشیل انٹیلی جنس کے میدان میں مانو کے ساتھ ہر ممکنہ اشتراک کا یقین دلایا۔ پروفیسر کمار مولوگرم نے کہا کہ ڈیٹا ٹیکنالوجی کے ارتقاء نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے اور زندگی کے ہر شعبہ پر اس کے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس تقریب کی صدارت پروفیسر پی فضل رحمان، وائس چانسلر انچارج نے کی۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے تکنیکی منظرنامے کے ارتقا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بی ٹیک کے اساتذہ کے بین الاقوامی تعلیم و تحقیق کے تجربے کو یونیورسٹی کے لیے کارآمد اثاثہ قرار دیا۔ ان کے مطابق اس طرح کی غیر معمولی صلاحیتوں کے ساتھ ڈپارٹمنٹ کے لیے یونیورسٹی کا فلیگشپ پروگرام بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ شروع کرنا آسان ہوگا۔ بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی خصوصی دلچسپی کے سبب اگلے تعلیمی سال سے ڈپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن کی جانب سے شروع کیا جا رہا ہے۔ ہمہ موضوعاتی طریقہ کے ساتھ شروع کیا جانے والے یہ پروگرام اردو طلبہ کے لیے ایک زبردست تحفہ ثابت ہوگا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول آف ٹیکنالوجی اور ICCMDN-2025 کے جنرل چیئر، نے کانفرنس کے متعلق معلومات فراہم کیں اور ممتاز ماہرین تعلیم، محققین، صنعت کے ماہرین، طلبہ کی ایک عالمی برادری کو اکٹھا کیا اور مستقبل کی تشکیل میں تحقیق، اختراع کے کردار اور اس شعبہ میں ہو رہی جدید ترین پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی و چیئر کانفرنس ICCMDN-2025 نے شرکا، کا خیر مقدم کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ یہ کانفرنس علم کی ترقی میں تعاون اور تیز رفتار ترقی کا ثبوت ہے۔ اس طرح کی کانفرنس کا انعقاد موجودہ دور میں پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔

ڈاکٹر جمیل احمد، کنوینر کانفرنس نے شرکا، کا خیر مقدم کیا اور کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے پروفیسر عبدالقیوم انصاری، یونیورسٹی آف ڈنڈی، برطانیہ سے پروفیسر غلام نبی، میک کیسن کارپوریشن، USA سے ڈاکٹر بسواجیت برہما اور عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد سے ڈاکٹر ایم اے حمید ICCMDN-2025 میں شرکت کر رہے ہیں۔ افتتاحی تقریب میں تقریباً 200 طلبہ و اسکالرس نے شرکت کی۔ پروگرام کی کارروائی محترمہ افرا فاطمہ اور محترمہ گیتا پٹون نے چلائی، جبکہ پروفیسر سید امتیاز حسن، نے شکریہ ادا کیا۔

رحمان ایکسپریس 17-01-2025

تحقیق واختراع میں آرٹیفیشیل انٹیلی جنس کے حل طلب مسائل پر توجہ ضروری

اردو یونیورسٹی میں ڈاٹا سائنس ونیٹ ورکنگ کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز

حیدرآباد، 16 جنوری (پریس نوٹ) تعلیمی تحقیق اور اختراع خاص کر مصنوعی ذہانت کے استعمال کے دوران غیر حل شدہ مسائل کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی پروفیسر کمار مولوگرم، نے کیا۔ وہ آج شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ دو روزہ کانفرنس کمپیوٹیشنل طریقے، ڈاٹا سائنس اور نیٹ ورکنگ (آئی سی سی ایم ڈی این 2025) کے موضوع منعقد ہو رہی ہے۔ افتتاحی اجلاس میں وائس چانسلر، جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد مہمانِ خصوصی تھے۔ انہوں نے زور دیا کہ سائنسی تحقیق کے جذبہ کو فروغ دینے کے لیے روایتی سوچ وفکر سے بالاتر ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو مبارکباد دی کہ وہ ایک ہندوستانی زبان میں تعلیم اور تحقیق کا گراں قدر کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشیل انٹیلی جنس کے میدان میں مانو کے ساتھ ہر ممکنہ اشتراک کا یقین دلایا۔ پروفیسر کمار مولوگرم نے کہا کہ ڈیٹا ٹیکنالوجی کے ارتقاء نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے اور زندگی کے ہر شعبہ پر اس کے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس تقریب کی صدارت پروفیسر پی فضل رحمان، وائس چانسلر انچارج نے کی۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے تکنیکی منظرنامے کے ارتقا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بی ٹیک کے اساتذہ کے بین الاقوامی تعلیم و تحقیق کے تجربے کو یونیورسٹی کے لیے کارآمد اثاثہ قرار دیا۔ ان کے مطابق اس طرح کی غیر معمولی صلاحیتوں کے ساتھ ڈپارٹمنٹ کے لیے یونیورسٹی کا فلیگشپ پروگرام بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ شروع کرنا آسان ہوگا۔ بی ٹیک ان سیول انجینئرنگ کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی خصوصی دلچسپی کے سبب اگلے تعلیمی سال سے ڈپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن کی جانب سے شروع کیا جا رہا ہے۔ ہمہ موضوعاتی طریقہ کے ساتھ شروع کیا جانے والے یہ پروگرام اردو طلبہ کے لیے ایک زبردست تحفہ ثابت ہوگا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول آف ٹیکنالوجی اور ICCMDN-2025 کے جنرل چیئر، نے کانفرنس کے متعلق معلومات فراہم کیں اور ممتاز ماہرین تعلیم، محققین، صنعت کے ماہرین، طلبہ کی ایک عالمی برادری کو اکٹھا کیا اور مستقبل کی تشکیل میں تحقیق، اختراع کے کردار اور اس شعبہ میں ہو رہی جدید ترین پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی و چیئر کانفرنس ICCMDN-2025 نے شرکا، کا خیر مقدم کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ یہ کانفرنس علم کی ترقی میں تعاون اور تیز رفتار ترقی کا ثبوت ہے۔ اس طرح کی کانفرنس کا انعقاد موجودہ دور میں پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔ ڈاکٹر جمیل احمد، کنوینر کانفرنس نے شرکا، کا خیر مقدم کیا اور کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے پروفیسر عبدالقیوم انصاری، یونیورسٹی آف ڈنڈی، برطانیہ سے پروفیسر غلام نبی، میک کیسن کارپوریشن، USA سے ڈاکٹر بسواجیت برہما اور عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد سے ڈاکٹر ایم اے حمید ICCMDN-2025 میں شرکت کر رہے ہیں۔ افتتاحی تقریب میں تقریباً 200 طلبہ و اسکالرس نے شرکت کی۔ پروگرام کی کارروائی محترمہ افرا فاطمہ اور محترمہ گیتا پٹون نے چلائی، جبکہ پروفیسر سید امتیاز حسن، نے شکریہ ادا کیا۔